میڈیا آفس
حزب التحرير
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

بدھ، 23 جمادی الثانی، 1443ھ | 26/01/2022 | نمبر: 1443/36

پریس ریلیز

قومی سلامتی کی پالیسی کا مقصد پاکستان کی مسلح افواج کو کمزور کرنا ہے تاکہ بھارت علاقائی بالادست قوت کے طور پر ابھر سکے

اگر نئی جاری ہونے والی قومی سلامتی پالیسی (NSP) کے نفاذ کو نہ روکا گیا تو لا محالہ اس کے نتیجے میں پاکستان کی مسلح افواج کمزور ہو جائیں گی، اور اسلام دشمن قوتوں کے مقابلے میں ہماری سلامتی کمپرومائز ہو جائے گی۔ پاکستان کے دفاع کو اس طرح سے کمزور کرنا امریکہ کی اُس پالیسی سے ہم آہنگ ہے جس کے تحت پاکستان کو بھارتی علاقائی بالادستی کی راہ میں رکاوٹ بننے سے روکنا ہے، تاکہ ہندو ریاست واشنگٹن کی ایماء پر چین اور خطے کے مسلمانوں کا مقابلہ کر سکے۔

امریکی کا خطے کیلئے جیو پولیٹیکل ویژن پاکستان کی صلاحیتوں کو داخلی امور کی جانب مبذول کرنے پر مبنی ہے، تاکہ بھارت پاکستان کی طرف سے کسی چیلنج کے بغیر بیرونی محاذ پر توجہ مرکوز کر سکے۔ امریکی پالیسی پاکستان کو جیو اکنامکس میں مشغول کرنا چاہتی ہے تاکہ بھارت تیزی سے اپنی فوجی صلاحیتوں میں اضافہ کر سکے۔ اور اپنی ہندو اکثریت کو پر جوش بنیاد پرستی کو جانب مائل کر کے علاقائی جغرافیائی سیاست پر غالب آ سکے۔ یہی وجہ ہے کہ NSP "جیو اکنامکس پر اضافی زور" دینے کی بات کرتی ہے۔ امریکی پالیسی پاکستان کو مغرب کی طرف افغانستان اور وسطی ایشیا کے محدود تھیٹر پر مرکوز رکھنا چاہتی ہے، جس سے جنوبی ایشیا کے باقی حصوں کا وسیع میدان بھارت کے لیے کھلا رہ جائے۔ یہی وجہ ہے کہ NSP "مغرب کی طرف رابطے" پر زور دیتا ہے۔ امریکی پالیسی پاکستان کیلئے یہ رول دیکھتی ہے کہ وہ کشمیر کو تاریخ میں دفن کر دے تاکہ پاکستان ہندو ریاست سے نارملائزیشن کے ذریعے "علاقائی امن" کے ہدف کی خاطر علاقائی بلاک میں بھارت کی باج گزار ریاست کے طور پر رہے۔ یہی وجہ ہے کہ NSP واضح کرتی ہے کہ "پاکستان کی ڈیٹرنس رجیم اہم ہے اور اس کا مقصد علاقائی امن ہے۔" امریکی پالیسی کی کامیابی کے لیے یہ ضروری ہے کہ ہندوستان کی فوجی صلاحیت کے مقابلے میں پاکستان کی فوجی صلاحیت میں خاطر خواہ کمی ہو۔ لہٰذا، جب مودی بھرپور طریقے سے مسلح ہو رہا ہے، لیکن NSP "ہتھیاروں کی دوڑ میں شامل ہوئے بغیر ہماری مسلح افواج کی مسلسل ماڈرنائزیشن" کی بات کرتی ہے۔ مودی تو اپنی مسلح افواج کو طاقتور بنانے کے لیے کھل کر خرچ کر رہا ہے، لیکن NSP "کم خرچ اور حالات کے مطابق خود کو ڈھالنے والی فوج" کی بات کرتی ہے۔ مودی جنگی بنیادوں پر مسلمانوں اور چین کا سامنا کرنے کی تیاریاں کر رہا ہے، لیکن NSP روایتی سیکورٹی کی جگہ "غیر روایتی سیکورٹی" پر زور دے رہی ہے جو صرف دفاع پر مرکوز ہو۔

اے پاکستان کے مسلمانو اور خاص طور پر ان کی اسٹریٹیجک کمیونٹی اور ان کی مسلح افواج! دفاعی، پسپائی اور تخفیف (کمی) کی پالیسی اپناتے ہوئے، پاکستان کے حکمران پاکستان، اس کی سلامتی اور معیشت کو ایک ایسے مقام کی جانب لے جا رہے ہیں جس فائدہ بہت ہی کم لیکن نقصان بہت زیادہ ہے۔ یہ صرف اسلام کا جیو پولیٹیکل وژن ہے جو بڑھتی ہوئی مایوسی، ذلت اور بدحالی کے موجودہ راستے کو روک سکتا ہے۔ اللہ کے رسول ﷺ نے اسلام کے طرز زندگی کو دنیا پر غالب کرنے کے لیے ایک پھیلاؤ پر مبنی وژن کو اپنایا تھا۔ آپ ﷺ نے مسلمانوں کی ریاست کو تیزی سے ایک عسکری قوت میں تبدیل کیا، فوجی صنعت اور تیاری پر توجہ مرکوز کی، اور اِس عمل نے فطری اور ناگزیر نتیجہ کے طور پر مقامی معیشت کو بحال اور مضبوط کیا۔ خلفائے راشدینؓ نے اسلام، دعوت اور جہاد کی بنیاد پر ریاست کو تیزی سے وسعت دی اور اس وقت کی بڑی عالمی طاقتوں، فارس اور روم کو حیران کر دیا۔ اس کے بعد خلافت صدیوں تک دنیا کی سرکردہ ریاست رہی، جس کی فوجوں سے دشمن خوف کھاتے تھے اور اس کی خوشحال شہریوں کی زندگی پر رشک کیا جاتا تھا۔ جب سے خلافت اور اسلام کی جغرافیائی سیاست کو نقصان پہنچا ہے، مسلم دنیا غربت اور شکست وریخت کا نشان بن گئی ہے۔ اسلام کے جیو پولیٹیکل وژن کو دوبارہ قائم کرنے کا واحد طریقہ اسلام کی ریاست، نبوت کے طریقے پر خلافت کا قیام ہے۔ اس لیے آگے بڑھیں اور حزب التحریر کی قیادت میں اسلام کو ایک بار پھر دنیا کے غالب دین کے طور پر قائم کرنے کے راستے پر چلیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، **هُوَ الَّذِیۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰی وَدِیۡنِ الۡحَقِّ لِیُظۡهِرَهٗ عَلَی الدِّیۡنِ کُلِّهٖ ۙ وَلَوۡ کَرِهَ الۡمُشۡرِکُوۡنَ "وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اس دین کو تمام ادیان پر غالب کر دے بے شک مشرکین کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو"** (سورہ التوبہ، 9:33)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس